قرآن و ماہ رمضان

<"xml encoding="UTF-8?>

آیات و روایات سے یہ بات بخوبی واضح ہے کہ روزہ ایک اہم عبادت ہے اور جسکا ثواب بھی بہت زیادہ ہے اور یہ تقوی کے مرحلہ تک پہنچنے کیلئے ایک ذریعہ ہے۔

{ یا ایّہاالّذین آمنوا کتب علیکم الصّیام کماکتب علی الذین من قبلکم لعلّکم تتقون} سورہ بقرہ،آیۃ83

ترجمہ: اے ایمان لانے والوں روزہ تمہارے اوپر فرض کر دیا گیاہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیئے گئے تھے,تاکہ تم تقوی اختیار کرو ۔

متقین کی کامل ھدایت قرآن سے فائدہ حاصل کرنے سے وابستہ ہے ۔ { الم ذلک کتاب لا ریب فیہ ھدی للمتقین } سورہ بقرہ/2,1

ترجمہ: یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے اور یہ متقین کیلئے ھدایت ہے ۔

رمضان کے مہینہ کی فضیلت کی وجہ اس مہینہ میں قرآن کا نازل ہونا ہے { شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ھدیً للنّاس } سورہ بقرہ/ 185

ماہ رمضان وہ مہینہ ہے جسمیں قرآن نازل ہوا ہے اور یہ لوگوں کیلئے ھدایت ہے ۔

اسی وجہ سے قرآن اور ماہ مبارک رمضان میں ایک خاص رابطہ پایا جاتا ہے۔ جیسے موسم بہار (بسنت) میں انسان کا مزاج شاداب رہتا ہے اور گل و گیاہ سر سبز و شاداب رہتے ہیں۔ اسی طرح قرآن بھی دلوں کیلئے موسم بہار کے مانند ہے کہ جس کے پڑھنے حفظ کرنے اور اسکے مطلب کو سمجھنے میں انسان کا دل ہمیشہ ایک خاص شادابی کا احساس کرتا ہے۔

جیسا کہ امام علی (ع) فرماتے ہیں:{ تعلموا کتاب اللہ تبارک و تعالی فانہ احسن الحدیث و ابلغ الموعظہ و تفقھوا فیہ فانہ ربیع القلوب)

کتاب خداوند کو پڑھو کیونکہ اس کا کلام بہت لطیف و خوبصورت ہے اور اس کی نصیحت کامل ہے اور اسے سمجھو کیونکہ وہ دلوں کیلئے بہار ہے۔ اسی بناء پر قرآن اور رمضان کے مہینہ کا رابطہ آپس میں بہت گہرا ہے ۔

قرآن کو پڑھنے اور اسمیں غور و فکر کر نے کے بعد انسان اس بات پر قدرت رکھتا ہے کہ وہ حیات طیبہ تک پہنچ جائۓ اور شب قدر کو درک کر سکے۔

رسول اکرم (ص) خطبہ شعبانیہ میں فرماتے ہیں : رمضان کے مہینہ میں قرآن کی ایک آیت کی تلاوت کا ثواب اس ثواب کے برابر ہے جو دوسرے مہینوں میں قرآن ختم کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔